یہی نظر آتی ہے کہ ہر ممکن کوشش کے ساتھ اس معاملے کو سرد خانے میں رکھا جائے۔

ہمیں ان سطور میں یہی کہنا ہے کہ سود کا معاملہ اتنا سادہ نہیں ہے۔ وطن عزیز میں اس وقت جو اقتصادی، معاشی اور معاشرتی اَبتری نظر آتی ہے اس کی وجوہ میں سودی نظام معیشت شامل ہے۔ ملکی خزانے پر عالمی مالیاتی اِداروں کے سودی قرضوں کا بوجھ، ان کی ادائیگی کے لیے عوام پر ظالمانہ ٹیکسوں کا نفاذ ہمیں مزید اَبتری کی طرف لے جا رہا ہے، چناں چہ من حیث المجموع سودی نظام سے جس قدر جلد پیچھا چھڑا لیا جائے اچھا ہے۔

مالک الملک، احکم الحاکمین کی تنبیہ کو ہمہ وقت مدنظر رکھنا چاہیے، کہیں ایسا نہ ہو کہ حجت تمام ہو جائے، پھر آسمانوں پہ ہونے والے فیصلوں سے کوئی جائے پناہ نہ ہوگی۔

وفاقی وزیر داخلہ کا قابلِ تحسین بیان

۱۸ دسمبر کو وفاقی وزیر داخلہ چودھری نثار علی خان نے قومی اسمبلی میں زوردار خطاب کرتے ہوئے کہا کہ:

''مدارس سے متعلق جلد باز لوگوں نے بات کرنے کا ٹھیکا لے رکھا ہے، مدارس نے کون سی دہشت گردی کی ہے کہ ہم ان کے خلاف ایکشن لیں؟ جب کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں علماء کرام ہمارے معاون ہیں۔ اسلام آباد میں زیر تعلیم ۲۵ ہزار طلبہ کو کیا بندوق لے کر نکال دیں؟ یونیورسٹیوں کے طلبہ بھی دہشت گردی میں ملوث پائے گئے کیا ان اداروں کے خلاف بھی کارروائی کریں۔''

وفاقی وزیر داخلہ نے اپنا یہی بیان بہ الفاظ دیگر ۳۰ دسمبر کو بھی دہرا دیا...... ان بیانات سے اندازہ ہوتا ہے کہ وفاقی وزارت داخلہ پر اصل حقیقت عیاں ہو گئی ہے۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان ان کے بیان کا خیر مقدم کرتا ہے۔ یہاں اس بات کا اظہار بھی ضروری ہے کہ وفاقی وزیر داخلہ کا یہ پالیسی بیان یونہی جاری نہیں ہو گیا بلکہ اس کے پس منظر میں مدارس کے خلاف مکمل چھان بین، چھاپے، پکڑ دھکڑ اور فورتھ شیڈول جیسے ہتھکنڈے شامل ہیں۔ اَلحمدللہ اِن تمام اقدامات کے باوجود مدارس دینیہ سے نہ تو کوئی دہشت گرد پکڑا گیا اور نہ ایسا مواد ملا ہے جس کی بنیاد پر دہشت گردی کے مقدمات قائم کیے جا سکیں۔ اگر کہیں ایک آدھ جگہ کوئی دہشت گرد پکڑا بھی گیا ہے تو اس سے زیادہ تعداد میں کالج یونیورسٹیوں سے دہشت گرد برآمد ہوتے رہے ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ اب گورنمنٹ کے دیگر محکموں اور انتظامیہ کے علاوہ فری لانس لکھاریوں کو بھی اپنا قبلہ درست کر لینا چاہیے۔ مدارس دینیہ کے خلاف مذموم و مسموم پروپیگنڈا بند کر کے مثبت انداز فکر اپنانا چاہیے۔ مدارس عربیہ دینیہ خالص دینی تعلیمات کے مراکز اور پاکستان کے نظریاتی محافظ ہیں۔ ان کا کبھی کسی قسم کی شدت پسندی اور دہشت گردی سے تعلق نہیں رہا۔ جاننے والوں نے جان لیا اور پرکھنے والوں نے پرکھ لیا...... فلِلّٰہِ الحمد ولہُ الشُّکر!